

دارالافتاء دارالعلوم عید گاہ کبیر والا خانیوال

www.darululoomkabarwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524 برائے رابطہ

31884

فتویٰ نمبر

الاستفتاء

کیا مانتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ سے بارے میں کہ گورنمنٹ کے سکول ملازمین کیلئے ایک سکیم نکالی ہے اسکی صورت یہ ہے کہ جو ملازم جس بنک سے تنخواہ لیتا ہے وہی بنک اسکو مکان کیلئے جگہ بھی خرید کر دیتا ہے جس کی صورت یہ ہے کہ جگہ کا انتخاب ملازم خود کرتا ہے اور وہ زمین کم سے کم پانچ (5) مرلہ ہوتی ہے پھر وہ بنک کو بتاتا ہے کہ میں نے یہ زمین خریدنی ہے بنک والے آکر وہ زمین دیکھتے ہیں اور زمین خرید کر کاغذات اپنے پاس رکھ لیتے ہیں اور ملازم بنک کو زمین سے پیسے قسطوں کی صورت میں ادا کرتا ہے وہ اس طرح کہ بنک پہلے پانچ سالوں میں پانچ فیصد نفع رکھتا ہے (یعنی اگر ملازم نے پانچ سالوں میں ایک لاکھ پانچ ہزار جمع کرائے ہیں تو پانچ ہزار بنک خود رکھے گا) اور دوسرے پانچ سالوں میں وہ فیصد بڑھ کر 7% ہو جائے گا اور تیسرے پانچ سالوں میں 10% ہو جائے گا یعنی جیسے جیسے پانچ سال بڑھتے جائیں گے ایسے ایسے بڑھتا جائے گا اب بنک والے کہتے ہیں یہ سکیم ملازمین کیلئے ہے اس میں سود نہیں ہے شریعت کی روشنی میں جواب سطوں ہے کہ یہ سود ہے یا نہیں۔

السلامة

ادارہ عید الاہل

الجواب حامداً ومصلياً

یہ سودی سکیم سے ناجائز ہے احکام اسلام سب کیلئے برابر ہوتے ہیں خواہ ملازم ہو یا غیر ملازم۔

بحوث فی قضا یا فقہیہ معاصرة ۱/۱۰

أما ما يفعله بعض الناس من تحديدهن البضاعة

على أساس أنه جزء من فوائد التأخير في الأمانة

بإصرار وهذا مثل أن يقول البائع بعتك هذه

البضاعة بثماني ريال نقد فإن تأخرت في الأداء

إلى مدة شهر فعليك ريبتان علاوة على الثمانية سواء

سماهما فائدة أو لا فإنه لا شك في كونه معاملة ربوية

لأن ثمن البضاعة إنما يقرر كونه ثمانية وصارت هذه

التمانية ديناً في ذمة المشتري فما يتقاضى عليه البائع

من الزيادة فإنه ربا لا غير -

جاری ہے

عن فضالة بن عبيد صاحب النبي صلى الله عليه وسلم انه قال

كل قرض جرم منفعة فهو وجه من وجوه الربا

والله اعلم بالصواب

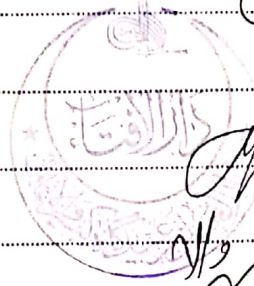
الجواب كراي

كتيبه

محمد شبيب كوركو ادوي

ازدار الافتاء دارالعلم كير والا

١٠٤٠٢٠١٤٠١٤ هـ ١/٢/2021



Handwritten signature and notes in Arabic script, including the word 'والله اعلم بالصواب' and other illegible text.